

اس طرح بیٹھنا کہ کچھ حصہ دھوپ میں ہو اور کچھ سائے میں

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Nor-13206

تاریخ اجراء: 16 جمادی الثانی 1445ھ / 30 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص اس طرح بیٹھے کہ اس کے بدن کا کچھ حصہ دھوپ میں ہو اور کچھ سائے میں، تو اس کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اس طرح بیٹھنا کہ بدن کا کچھ حصہ دھوپ میں اور کچھ حصہ سائے میں ہو، مکروہ تہذیبی ہے، حدیث پاک میں اس سے منع کیا گیا ہے کیونکہ یہ طبی اعتبار سے نقصان دہ ہے۔ اس لئے اگر کوئی شخص اس طرح بیٹھا ہو تو اس کے لئے مستحب ہے کہ وہ اٹھ کر یا تو مکمل دھوپ میں بیٹھ جائے یا مکمل سائے میں بیٹھ جائے۔

مشکوٰۃ المصابیح میں سنن ابی داؤد کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْفِيءِ فَقُلِّصْ عَنْهُ الظِّلَّ، فَصَارَ بَعْضُهُ فِي الشَّمْسِ، وَبَعْضُهُ فِي الظِّلِّ، فَلْيَقُمْ“ یعنی جب تم میں سے کوئی سائے میں ہو اور اس پر سے سایہ رخصت ہو جائے اور وہ کچھ دھوپ اور کچھ سائے میں رہ جائے، تو اسے چاہیے کہ وہاں سے اٹھ جائے۔ (مشکوٰۃ المصابیح مع مرقاة المفاتیح، جلد 7، صفحہ 2983، حدیث 4725، مطبوعہ: بیروت)

خاتم المحدثین شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ لمعات التنقیح میں فرماتے ہیں: ”یکرہ فیما یکون بَعْضُهُ فِي الشَّمْسِ وَبَعْضُهُ فِي الظِّلِّ بِحُكْمِ هَذَا الْحَدِيثِ“ یعنی اس حدیث کے حکم مطابق یہ صورت مکروہ ہے کہ اس کا بعض حصہ دھوپ میں اور بعض حصہ سائے میں ہو۔ (لمعات، جلد 8، صفحہ 75، مطبوعہ: دار النوادر)

علامہ ابوسعید محمد بن مصطفیٰ خادمی آفندی حنفی رحمۃ اللہ علیہ بریقہ محمودیہ میں فرماتے ہیں: ”أنه مضر بالبدن من جهة الطب لا من جهة أمر الدين فيكون للتنزيه“ یعنی یہ طبی اعتبار سے مضر ہے، اس کا دینی معاملات سے تعلق نہیں لہذا یہ ممانعت تنزیہی ہوگی۔ (بریقہ محمودیہ، جلد 4، صفحہ 166، مطبعة الحلبي)

علامہ قاری رحمۃ اللہ علیہ مرقاة المفاتیح میں اور علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ فیض القدير میں فرماتے ہیں: واللفظ للمناوی: ”فليتحول إلى الظل ندبا وإرشاد الآن الجلوس بين الظل والشمس مضر بالبدن إذا الإنسان إذا قعد ذلك المقعد فسد مزاجه لا اختلاف حال البدن من المؤثرين المتضادين كما هو مبين في نظائره من كتب الطب ذكره القاضي“ یعنی اسے چاہئے کہ وہ سائے کی طرف منتقل ہو جائے۔ یہ حکم استحباباً اور مشورہ کے طور پر ہے کہ سائے و دھوپ میں بیٹھنا بدن کو نقصان دیتا ہے کیونکہ انسان جب اس طرح بیٹھتا ہے، تو دو متضاد اثر والی چیزوں سے بدن کی حالت کے مختلف ہونے کی وجہ سے انسان کا مزاج بگڑ جاتا ہے جیسا کہ کتب طب میں اس کے نظائر بیان کیے گئے ہیں، اس کو قاضی نے ذکر کیا۔ (فیض القدير، جلد 1، صفحہ 425، بیروت)

مرآة المناجیح میں مذکورہ حدیث پاک کے تحت ہے: ”یا تو سایہ میں ہی چلا جاوے یا بالکل دھوپ میں ہو جاوے، کیونکہ سایہ ٹھنڈا ہے اور دھوپ گرم اور بیک وقت ایک جسم پر ٹھنڈک و گرمی لینا صحت کے لئے مضر (نقصان دہ) ہے اس لئے ایسا نہ کرے“ (مرآة المناجیح، جلد 6، صفحہ 387، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net